اتیان الارواح
لبعد الرواح

مؤلفہٗ قاضی حبیب الحق آف پرمولی ضلع صوابی

اثبات الارواح بعد الرواح

من و کلبۂ محقرے کہ نہ گنجد در وے
جز من و چند کتابے و دوات و قلمے

ان ارواح المومنين يأتون في كل ليلة الجمعة فيقومون بفناء
بيوتهم ثم ينادي كل واحد منهم بصوت حزين يا اهلي ويا
اولادي ويا اقربائي اعطفوا علينا بالصدقة واذكرونا ولا
تنسونا وارحمونا الخ (دستور القضاة - ومأة مسائل للامام النسفي

ان روایات آثار میں ذکر ہے کہ ارواح مومنان آتی ہیں بعض ایام
یعنی جمعہ واعیاد وغیرہ میں اور تصدق چاہتے ہیں

سوال
یہ آثار صحاح ستہ میں دستیاب نہیں اور ضعیف ہیں

جواب
ان احادیث کو اگر ضعیف تسلیم کیا جائے تو بھی فضائل اعمال
میں قابل عمل ہیں دلیل یہ ہے
یہ دونوں روایت مدخل ابن الحاج میں ذکر ہیں
امام جلال الدین سیوطی نے مناہل الصفاء شرح شفا میں لکھا ہے

لهذا وجد في شئ من كتب الاثر لكن صاحب اقتباس الانوار
وابن الحاج في مدخله ذكراه في ضمن حديث طويل ولكن
بذالك سنده المتصل فانه ليس مما يتعلق بالاحكام الخ

چونکہ ضعیف وغیرہ احادیث موضوع کے علاوہ فضائل میں
مقبول ہوتی ہیں اسلئے اثر ابن عباس مذکور کو معتمد مانکر
محدثین و علماء متبحرین نے قبول کیا ہے

جسکا مثال کتب متداولہ معتمدہ سے پیش کرتا ہوں
شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں

مستحب است کہ تصدق کردہ شود از میت بعد از رفتن او از عالم
تا ہفت روز و تصدق از میت نفع میکند او را بے خلاف میان اہل
علم و وارد شدہ است دراں احادیث ... و در بعض روایات
کہ روح میت می آید خانہ خود را شب جمعہ پس نظر می کند کہ تصدق
می کنند از وے یا نہ ... (اشعۃ اللمعات باب زیارۃ القبور)

اور خزانۃ الروایات میں ہے

عن بعض العلماء المحققین ان الارواح تتخلص لیلۃ الجمعۃ و تنتشر فجاؤا الی مقابرھم ثم جاؤا فی بیوتھم الخ

اور علامہ مناوی نے تیسیر شرح جامع صغیر میں فرمایا ہے

ان الروح اذا انخلعت من ھذا الھیکل وانفکت من القیود بالموت تجول الی حیث شاءت

عن سلمان ارواح المومنین فی برزخ من الارض تذھب حیث شاءت (اثبات الارواح ص)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برات یعنی جمعہ کا دن یا شب برات ہوتی ہے تو اموات کی روحیں آکر اپنے گھروں کے دروازے پر کھڑی ہوتی ہیں اور کہتی ہیں ہے کوئی کہ ہمیں یاد کرے ..... فضائل اعمال ص۱۵ بحوالہ خزانۃ الروایات

نیز یہ حدیث ابن عباس (محدثہ) زاد السبیل ص۹۹ میں قبیل
زیارۃ القبور ذکر ہے

وعن عبد اللہ ابن عباس قال قال رسول اللہ ﷺ ما المیت فی القبر
الا کالغریق المتغوث ینتظر دعوۃ تلحقہ من اب او ام او صدیق
فاذا لحقتہ کان احب الیہ من الدنیا وما فیہا ... الحدیث
مشکوۃ باب جہۃ اللہ ص۲۰۶

اور فرمایا ہے شیخ محمد حیا سندی نے

واما اتیان الارواح الی المنازل فقال بعضہم وقد ورد انہا تاتی یعنی
الارواح قبورہا ودورا هلها فی وقت یریدہ اللہ تعالیٰ لانہا
ماذونہ لہا فی التصرف .... (الایجاز ص۲۴)

اور فرمایا ہے شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے

ودر بعض روایات آمدہ است کہ روح میت می آید خانہ خود را
شب جمعہ پس نظر کند کہ تصدق می کنند از وی یا نہ - الخ
اشعۃ اللمعات ص۲۱۲/۱۴

اذا مات المؤمن دار روحه حول داره شهرا فينظر الى ما خلف من

ماله كيف يقسم وكيف يؤدى ديونه فاذا اتم شهرا رد الى

حفرته فيدور حول قبره حولا وينظر روحه من

يدعو له .... (فتاوی عزیزی ص ۱۰۵ ج ۱ از بحر المذاهب

نیز تفسیر عزیزی سورہ و انشقت ص ۳۰ میں کچھ ذکر موجود ہے

جو مضمون ہذا کا مؤید ہے وہاں ملاحظہ کیجئے